www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۰)

سلام

عبّاسؑ کے جو نہر پہ بازو قلم ہوئے
بارِ الم سے حضرتِ شبّیرؑ خم ہوئے
فرزندِ فاطمہؑ پہ الم پر الم ہوئے
فرمایا آہ بے کس و بے یار ہم ہوئے
سبطِؑ نبیؐ کی زیست کا نقشہ بگڑ گیا
ہم سے ہمارا عاشق و شیدا بچھڑ گیا

www.emarsiya.com

وہ پیارا بھائی کی جو گود میں پلا
تلواریں اُس پہ چل گئیں اور کچھ نہ بس چلا　　۲
اب کس طرح سے دلبرِ زہرؑا جیے بھلا
قاتل کہاں ہے آن کے کاٹے میرا گلا
اِس غم سے چاک ہے سینہ حسینؑ کا
بھائی بغیر خاک ہے جینا حسینؑ کا

www.emarsiya.com

۳

رورو یہ کہتے جاتے تھے سُلطانِؑ کربلا
اتنے میں آئی نہر کی جانب سے یہ صدا
مَیں مُنتظر ہوں آنے میں عرصہ بہت ہوا
لیجیے خبر غُلام کی یا سبطِؑ مصطفےٰؐ
شانے کٹے تھے مشک بھی تیغوں سے کٹ گئی
مجبور ہوں سکینہؑ کی قسمت اُلٹ گئی

عباسؑ کے جو نہر پہ بازو قلم ہوئے۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

آواز سُن کے بھائی کی دوڑے امامؑ دیں
حالت میں غیظ کی جو چلے شیرِ خشمگیں ۴
اُلٹے ہوئے مِثالِ یدُ اللہ آستیں
دہشت کے مارے ہٹ گئے دریا سے اہلِ کیں
بِسمل وہ نوجواں نظر آیا ترائی میں
شیرِ خدا کے شیر کو پایا ترائی میں

عباسؑ کے جو نہر پہ بازو قلم ہوئے۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

۵

پھَیلا کے ہاتھ لاشے سے حضرتؑ لپٹ گئے
چِلّائے ہائے ہائے تیرے ہاتھ کٹ گئے
گھوڑے سے گِر کے خاک میں اِس بَن کی اَٹ گئے
ہے ہے بدن کے زخم تڑپنے سے پھٹ گئے
ہاتھوں کے صدقے اِس تنِ صد پاش کے نِثار
اے میرے نوجواں مَیں تیری لاش کے نِثار

عباسؑ کے جو نہر پہ بازو قلم ہوئے۔۔ (کُل۔ ۱۲۔ بند)

www.emarsiya.com

۶

اے بھائی جان آنکھوں کو کھولو ہم آئے ہیں
کیا غَش پڑے ہیں ہو منُھ سے تو بولو ہم آئے ہیں
گردن میں باہنیں ڈال کے رولو ہم آئے ہیں
جاتے ہوئے وِداع تو ہولو ہم آئے ہیں
ہاتھوں سے کھو کے پھر تمہیں پانا محال ہے
جاتے ہو واں جہاں سے پھر آنا محال ہے

عباسؑ کے جو نہر پہ بازو قلم ہوئے۔۔(کُل۔ ۱۲۔ بند)

www.emarsiya.com

۷

عبّاسؑ کے جو کان میں پہنچی صدائے شاہؑ
فرمایا دل سے شُکر کر اے دل کہ آئے شاہؑ
پر دِل میں سوچنے لگا وہ دِلرُبائے شاہؑ
شاید ہیں اپنے ساتھ سکینہؑ کو لائے شاہؑ
آنکھیں تو دونوں بند تھیں سر بھی جُھکا لیا
کروَٹ بدل کے ریت میں مُنھ کو چھپا لیا

www.emarsiya.com

شہؑ نے کہا کہ بھائی ہمیں کیوں رُلاتے ہو
کیا کچھ خفا ہو جو نہیں صورت دکھاتے ہو ۸
بھائی فدا پسینے میں کیوں ڈوبے جاتے ہو
کس سے خجل ہو ریت میں کیوں مُنھ چھپاتے ہو
عاشق سے اپنے وقتِ جدائی خفا ہوئے
بھائی کے دیر آنے سے بھائی خفا ہوئے

www.emarsiya.com

۹

دِکھلاؤ مُنھ سکینہؑ کے سر کی تمہیں قسم
شیدا ہو جِس کے تم اُسے لائے نہیں ہم
بھائی تمہارے چُھٹنے کا تھوڑا نہیں غم
کوہِ الم گِرا ہے کمر ہو گئی ہے خم
رستے میں ہر جگہ مجھے غَش پہ غَش آئے ہیں
شیرِ خدا سنبھالے ہوئے ہم کو لائے ہیں

عباسؑ کے جو نہر پہ بازو قلم ہوئے۔۔(کُل۔ ۱۲۔ بند)

www.emarsiya.com

شہؑ کہتے تھے کہ کھول دو آنکھوں کو مَیں نِثار
بھائی گلے لگو کہ یہ بھائی ہے بے قرار ۱۰
صدقے تیری وفا کے مَیں اے یارِ غم گُسار
اب پائے گا کہاں تمہیں زہراؑ کا یادگار
روئے گی خلق تیری جوانی کے واسطے
کھو بیٹھے جان نہر پہ پانی کے واسطے

www.emarsiya.com

١١ روئے یہ سُن کے شاہؑ سے عبّاسِؑ نامور
اور رکھ دیا حسینؑ کے قدموں پہ اپنا سر
سینے سے روح ہو گئی آمادۂ سفر
مُنھ اُس کے مُنھ پہ ملنے لگے شاہِؑ بحر و بَر
مُنھ تکتے تکتے شاہؑ کا بصد یاس مَر گئے
آنکھیں پھِرا کے حضرتِ عبّاسؑ مَر گئے

عباسؑ کے جو نہر پہ بازو قلم ہوئے۔۔(کُل۔١٢۔بند)

www.emarsiya.com

۱۲

بھائی کے آگے بھائی تڑپ کر جو مَر گیا
صدمہ غضب کا سبطِؑ نبیؐ پر گزر گیا
خنجر الم کا دل سے جگر تک اُتر گیا
چِلّاتے تھے کہ شیر ہمارا کدھر گیا
لیتے تھے بوسے جُھک کے تنِ پاش پاش کے
اُٹھ اُٹھ کے گِرد پھرتے تھے بھائی کی لاش کے

عباسؑ کے جو نہر پہ بازو قلم ہوئے۔۔(کُل۔۱۲۔بند)